علیك السلام نہ کہو علیك السلام سے تو مردوں کو سلام کیا جاتا ہے

ابو جرّی الہُجیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا یا رسول اللہ !علیك السلام آپ نے نے فرمایا: علیك السلام نہ کہو علیك السلام سے تو مُردوں کو سلام کیا جاتا ہے

[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

مفہوم حدیث : ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر ان الفاظ کے ساتھ سلام کیا: "علیك السلام یا رسول الله" نبی ﷺ نے اسے اس انداز میں سلام کرنے سے منع کردیا اور اس پر ناپسندیدگی کی وجہ سے اس کا جواب بھی نہ دیا ﷺ آپ نے نے وضاحت فرمائی کہ اس طرح سے تو مُردوں کو سلام کیا جاتا ہے ﷺ پھر آپ نے نے اسے سلام کرنے کا شرعی طریقہ بھی بتایا جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "السلام علیك" کہو آپ ﷺ کا فرمان کہ "ایسے تو مُردوں کو سلام کیا جاتا ہے" اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ زیارت قبور کے موقع پر ان الفاظ کے ساتھ سلام کیا جاتا ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ زیارت قبور کے موقع پر آدمی کو کہنا چاہیے "السلام علیکم أهل دار قوم مؤمنین" آپ ﷺ کے ایسا فرمانے کا مقصد اس طریقہ کی طرف اشارہ کرنا تھا جو مُردوں کو سلام کرنے کے لیے اہلِ جاہلیت کے مابین رائج تھا

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3770